© rasailojaraid.com

ان خاکوں یا شخصی تذکروں سے سب سے اچھی، مفصل اور سچی تصویر خود مصنف کی اپنی بنتی ہے۔ کتاب پڑھتے ہوئے کہیں کہیں احساس ہوتا ہے کہ یہ محمود عالم صاحب کی اپنی یادداشتوں کا مجموعہ ہے۔ اگر کتاب کو خود مصنف ہی مرتب کرتے تو کیا حرج تھا؟ (ر - ہ)

سفر بلادِ مغرب کے، محمد صغیر قمر۔ ناشر: منشورات، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۲۲۳۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

سفرنامہ اب محض رودادِ سفر نہیں رہا، بلکہ سفرنگاروں نے جغرافیے کے ساتھ تاریخ اور مختلف معاشروں کے ماحول اور ان کی نفسیات کا ذکر شامل کر کے، سفرنامے کو ایک دل چسپ صنفِ ادب بنا دیا ہے۔ زیرنظر سفرنامہ اسی ذیل میں آتا ہے۔ صغیر قمر نے عمیق مشاہدات کو ایک بے ساختہ اسلوب میں پیش کر کے رودادِ سفر کو سفرنامے کا روپ دیا ہے۔

مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر روشناس کرانے کے لیے سردار اعجاز افضل خان، پروفیسر نذیر احمد شال اور صغیر قمر پر مشتمل ایک سہ رکنی وفد نے پانچ ملکوں کا دورہ کیا۔ اس دورے میں پاکستانیوں اور کشمیریوں سے خطاب کیا، ملاقاتیں کیں اور بعض مقامی دانش وروں اور بااثر افراد سے مل کر ان پر مسئلہ کشمیر کی اہمیت واضح کی۔ یوں یہ کتاب ایک بڑے مقصد کے لیے کیے گئے جرمنی، ناروے اور اسپین کے اسفار کی روداد پر مشتمل ہے۔ یہ مقصد ہی اُسے دیگر سفرناموں سے ممتاز کرتا ہے۔ (پیش لفظ میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب اور سویڈن بھی گئے تھے۔ پھر ان کا ذکر کیوں نہیں کیا گیا؟ کم از کم سویڈن کا ذکر تو ناروے کے ساتھ ہی مناسب تھا)۔

صغیر قمر، زیرِ سیاحت ممالک کے ماحول و معاشرت کا تجزیہ کرتے ہوئے، ان ممالک کی تاریخ پر بھی نظر ڈالتے ہیں۔ اس لیے ہر منظر پورے پسِ منظر کے ساتھ مجسم ہو کر سامنے آجاتا ہے۔ اسپین کے احوال میں مصنف کے اپنے مشاہدات کم ہیں اور تاریخی احوال نگاری زیادہ۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

جریدہ ۲۷، مرتبہ: سید خالد جامعی۔ ناشر: شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی۔ صفحات: ۴۹۸۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

ہماری جامعات میں تحقیقی جریدوں کی روایت بہت مضبوط نہیں ہے۔ ماضی بعید میں

© rasailojaraid.com